



سوال

جائے نماز پر تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ہسپتال میں داخل ہے۔ وہ وضوء سے عاجز ہے۔ لہذا وہ نماز کے لئے تیمم کر لیتا ہے لیکن وہ تیمم جائے نماز پر کرتا ہے تو کیا اس کی نماز صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض کو اگر نماز کے لئے طاقت ہو تو وضوء کرنا چاہئے اگر وضوء سے عاجز ہو تو اس مٹی کے ساتھ تیمم کرے جس میں غبار ہو بشرطیکہ اس کے حصول کی اسے قدرت ہو اور اگر یہ اس کی طاقت سے باہر ہو تو وہ ہموار زمین پر جس میں غبار ہو تیمم کرے یا بستر پر غبار ہو تو اس سے تیمم کرے بستر پر غبار نہ ہو تو جو زمین اس کے قریب ترین ہو یا جہاں اسے پہنچنا آسان ہو اس سے تیمم کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ۱۶ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا وِجْرًا إِلَّا وُسْعَهَا ... ۲۲۳ ... سورة البقرة

"کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔"

صدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 286

محدث فتویٰ